بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہٖ خیرًا یفقھہ فی الدین

مجموعہ

فتاویٰ بریلی شریف

مرتبین:

محمد عبد الرحیم المعروف بہ نشتر فاروقی • محمد یونس رضا اویسی

مرکزی دار الافتاء سوداگران بریلی شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

فتاویٰ بریلی شریف

تاج الشریعہ حضرۃ العلام الحاج
الشاہ المفتی
محمد اختر رضا
قادری ازہری دام ظلہ علینا

استاذ الفقہاء عمدۃ المحققین
حضرت علامہ مفتی قاضی
محمد عبد الرحیم
صاحب بستوی مدظلہ العالی

مرتبین:

محمد عبد الرحیم المعروف بہ نشتر فاروقی ○ محمد یونس رضا اویسی

مرکزی دار الافتاء سوداگران بریلی شریف

زاویہ پبلشرز

6۔ مرکز الاویس (ستا ہوٹل) دربار مارکیٹ۔ لاہور
فون: 042-7248657 موبائل: 0300-9467047

۲۰۰۴ء

باراول ________ ۱۰۰۰

ہدیہ ________ 200 روپے

○

زیر اہتمام

نجابت علی تارڑ

ملنے کے پتے
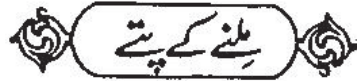
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور ۰۴۲-۷۲۲۱۹۵۳
- دارالاخلاص۔ ۴-۳ صدف پلازہ محلہ جنگی قصہ خوانی بازار۔ پشاور شہر ۰۹۱-۲۵۶۷۵۳۹
- مکتبہ قادریہ نزد چوک میلاد مصطفیٰ۔ سرکلر روڈ۔ گوجرانوالہ ۰۴۳۱-۲۳۷۶۹۹
- مکتبہ غوثیہ ہول سیل (پرانی سبزی منڈی) کراچی ۰۲۱-۴۹۱۰۵۸۴
- مکتبہ عثمانیہ۔ رانتلائی روڈ۔ سیالکوٹ ۰۳۰۰-۶۱۰۸۳۱۲
- احمد بک کارپوریشن۔ کمیٹی چوک۔ راولپنڈی ۰۵۱-۵۵۵۸۳۲۰
- مکتبہ المجاہد۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ شریف ۰۴۵۲۱-۹۱۱۷۶۳
- مکتبہ چشتیہ۔ بھیرہ شریف ضلع سرگودہا
- منہاج القرآن پبلی کیشنز۔ ضیاء مارکیٹ۔ سرگودہا ۰۴۵۱-۷۲۱۶۳۰

میں ہے: لا یجوز نسبة کبیرة الیٰ مسلم من غیر تحقیق اگر عورت اسے اپنا شوہر بتاتی ہے تو کسی کو اعتراض کی ہرگز گنجائش نہیں بلکہ انکا صرف یہ باہمی اقرار ہی ثبوت نکاح کے لئے کافی ہے اگر چہ کوئی گواہ گواہی نہ دے "ردالمحتار" میں ہے: صرحوا ان النکاح یثبت بالتصادق پھر انکا باہم زن وشوہر کی طرح رہنا دوسرا مثبت نکاح ہے یہاں تک کہ جتنے لوگ اس حال سے واقف ہیں سب کو انکے زوج وزوجہ ہونے پر گواہی دینا جائز ہے "ہدایہ" میں ہے: حل لہ ان یشھد اذارأی رجلاً و امراة یسکنان بیتاً و ینبسط کل واحد منھما الیٰ الآخر انبساط الازواج ملخصاً پھر یہ ہے کہ ایک گواہ موجود ہے لہذا ایسا شخص سخت گنہگار ہے اور اسکے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی یعنی پڑھنی گناہ پھیرنی واجب واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ محمد مظفر حسین قادری رضوی
صح الجواب والمولیٰ تعالیٰ اعلم

مرکزی دار الافتاء ۸۲ سوداگران بریلی شریف
قاضی محمد عبدالرحیم بستوی غفرلہ القوی

۳۰ر شعبان المعظم ۱۴۱۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ

ایک امام کے پاس ۱۳ر سالہ لڑکا اپنی غریبی ومفلسی بتا کر رہ رہا تھا جیسا کہ اور مدرسوں سے معلوم ہوا کہ وہ بدچلن لڑکا تھا چند دنوں رہنے کے بعد اس لڑکے نے امام کے پاس سے ہٹ کر کسی دیوبندی امام کے پاس پناہ لیکر سابقہ امام جہاں پہلے رہتا تھا، اغلام بازی کا الزام لگایا۔ مقتدیوں نے اس لڑکے کو ممبر پر چڑھا کر پوچھا کہ تم قسم کھاؤ گے تو اس نے جواب دیا کہ میں قسم کھاؤں گا حتی کہ قسم بھی کھالیا امام سے بھی مقتدیوں نے اسی طرح پوچھا تو امام نے بھی اللہ ورسول کو حاضر وناظر سمجھ کر کہا کہ میں بھی ممبر پر ہوں اور میں نے اس لڑکے کے ساتھ کوئی غلط حرکت نہیں کی ہے، کچھ اماموں نے بھی کہا کہ یہ لڑکا بہت غلط اور بدچلن ہے اور غلط الزام لگاتا ہے کچھ لوگ اس امام کے

پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور کچھ لوگ نہیں پڑھتے، اب اس سلسلہ میں حکم شریعت کیا ہے؟ جبکہ امام سنی صحیح العقیدہ ہے تو لوگ اس امام کے پیچھے نماز پڑھیں یا نہیں؟

(۲) ایک امام دیوبندی سنی بن کر امامت کرتا رہا آگرہ کے علماء اور اماموں نے اسکی چھان بین کی تو پتہ چلا کہ وہ دیوبندی ہے تو جن لوگوں نے اس کے پیچھے نماز پڑھی وہ ہوئی کہ نہیں؟ کچھ لوگ اس امام کی خوب تعریف وتائید کرتے ہیں اور اس کی امامت کے بھی خواہاں ہیں۔

اب اس امام کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں قرآن وحدیث کے روشنی میں جواب عنایت فرمائیں بہت مہربانی ہوگی

المستفتی: بابو بھائی سلیم بھائی، جمن بھائی

عالم گنج سہ پرہ چودھری کبیر خاں کی مسجد وہانہ آگرہ

الجواب :- بے ثبوت شرعی کسی مسلمان کی طرف کسی گناہ کبیرہ کی نسبت کرنا ناجائز وحرام ہے ''احیاء العلوم وشرح فقہ اکبر'' میں ہے: لا یجوز نسبة کبیرة الی مسلم من غیر تحقیق اور اغلام بازی کے ثبوت کیلئے دو مرد لائق شہادت کی شہادت درکار ہے محض اس لڑکے کے کہنے سے اس کا ثبوت نہ ہوگا اور نہ اس لڑکے کی قسم کا اعتبار ہے جب وہ لڑکا مدعی ہے تو ثبوت شرعی پیش کرے اور مدعی علیہ پر قسم ہے حدیث میں ہے: البنیة علی المدعی والیمین علی من انکر جب امام نے قسم کھا کر کہہ دیا ہے تو وہ بری ہو گئے اور اس امام کے پیچھے نماز بلا کراہت جائز ہے اور آئندہ سے کسی امرد کو اپنے کمرہ میں نہ سونے دے واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) اگر واقعی وہ امام دیوبندی عقیدہ رکھتا ہے اور تقیہ بازی سے کام لیتا ہے تو اس کی اقتدا میں نماز ناجائز وباطل محض ہے کہ دیوبندی کی نماز نماز نہیں ہے ''فتح القدیر'' وغیرہ میں ہے: ان الصلاة خلف اھل الاھواء لا تجوز اور اس کی اقتدا میں پڑھی نمازوں کا اعادہ فرض ہے اور جو لوگ تائید کرتے